اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

روزنامہ

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

پٹنہ 17 مئی، بدھ

اکھلیش بابو کی رہنمائی میں بہار کانگریس سیوادل کو مضبوط کیا جارہا ہے، 2024 میں یہ اہم کردار ادا کرے گی: امیت کمار

کانگریس درپن: ایک مضبوط ریاستی صدر اکھلیش پرساد سنگھ کی قیادت میں بہار کانگریس کے ہر ونگ میں مضبوط، محنتی لوگوں کو شامل کیا جارہا ہے۔ جو اپنی مخالفت اور ہجوگوئی کی پرواہ کئے بغیر تنظیم کو مضبوط بنانے کا ہدف منتخب کیا ہے۔ آج ان کی دوررس سوچ کی زندہ مثال کانگریس سیوادل ہے۔ انہوں نے سیوا دل میں مضبوط، محنتی لوگوں کو شامل کرکے بہار سیوا دل کو ایک نئی سطح پر پہنچایا۔ آج کے دنوں میں بہار سیوادل میں جتنے ٹریننگ اور پروگرام منعقد کیے گئے ہیں اس سے پہلے بہار سیوادل میں کبھی نہیں ہوئے تھے۔ اس ٹریننگ کے بعد سیوادل میں تیار لوگ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اہم رول ادا کریں گے۔ اکھلیش بابو کی یہ دوررس سوچ بہار کانگریس کی سمت اور حالت بدلنے کا کام کرے گی۔ بہار کے ہر علاقے کے محنتی اور لڑنے والے لوگوں کو کانگریس میں شامل کرکے کانگریس کو مضبوط کرنے کا یہ اقدام قابل ستائش ہے۔ کانگریس کے لوگوں کو اپنے لیڈر کے اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے ان کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا اور ان کے اعتماد پر پورا اتارنا ہوگا۔

کانگریس درپن

پٹنہ، بدھ
17.05.2023

اوامنڈل کے بوتھ اور پنچایت صدور کی اہم میٹنگ

کانگریس درپن: چتورگڑھ ودھان سبھا کی دیہی بلاک کانگریس کمیٹی کے ساوا منڈل کی آج ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں بوتھ اور پنچایت صدور نے شرکت کی۔ ریاستی وزیر سریندر سنگھ جاداوت نے بوتھ مینجمنٹ کے بارے میں جانکاری دی۔ اور چتورگڑھ ودھان سبھا میں ہونے والے بے مثال ترقیاتی کاموں کی جانکاری دیتے ہوئے ان سے اپیل کی کہ آپ گاؤں گاؤں جاکر کانگریس حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کو عام لوگوں تک لے جائیں۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈر ترلوک چند جاٹ، بلاک صدر وکرم جاٹ، منڈل صدر ارجن رائکا، ضلع کانگریس کے سابق ترجمان مہیندر شرما اور پارٹی عہدیدار موجود تھے۔

کانگریس لیڈر ترون بھیٹی نے بی جے پی کی سود معافی اسکیم پر جوابی حملہ کیا

ضلع میں صرف 15 فیصد کسان مستفید ہوتے ہیں، باقی 85 فیصد کسان اسکیم سے باہر ہیں۔ کمل ناتھ حکومت کی قرض معافی اسکیم کے مقابلے یہ اسکیم کسانوں کے ساتھ محض دھوکہ ہے۔ اس اسکیم کا فائدہ صرف کوآپریٹو سوسائٹی کے کسانوں کو ہے، نیشنلائزڈ بینکوں سے قرض لینے والے کسان بھی اس اسکیم میں شامل نہیں ہیں۔

نیمچ کانگریس درپن: مدھیہ پردیش حکومت کی سود معافی کی اسکیم کسانوں کے ساتھ محض دھوکہ ہے۔ کسانوں کے سود کو معاف کرنے کے نام پر ریاست کی شیوراج حکومت ضلع کے صرف 19 ہزار کسانوں کے سود کو معاف کرنے کے دعوے کی دھجیاں بکھیر کر ضلع کے 1 لاکھ 17 ہزار سے زیادہ کسانوں کو برباد کر رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جن کسانوں نے تمام قومی بنکوں سے قرضہ لیا ہے انہیں اس اسکیم سے باہر رکھا گیا ہے اور صرف کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ڈیفالٹر کسانوں کو سود کی معافی کا فائدہ دیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ کے اعداد و شمار کے مطابق

ضلع کے صرف 15 فیصد کسان اس سکیم سے مستفید ہو رہے ہیں جبکہ باقی 85 فیصد کسان اس سکیم سے مکمل طور پر محروم ہو جائیں گے۔ جب کہ ماضی میں کانگریس

کی کمل ناتھ حکومت نے قرض معافی اسکیم میں پہلے مرحلے میں نیچ ضلع کے 40 ہزار کسانوں کا 110 کروڑ روپے کا قرض بغیر کسی امتیاز کے معاف کیا تھا، جب کہ کانگریس حکومت کے دوسرے اور تیسرے مرحلے میں ضلع نیچ کے 40 ہزار کسانوں کا قرض معاف کیا گیا تھا۔اسکیم ابھی مکمل ہونا باقی تھی۔ کانگریس لیڈر اور ضلع پنچایت ممبر ترون بھیٹی نے یہ جوابی حملہ کیا ہے۔ کانگریس لیڈر بھیٹی نے کہا کہ نام بدے اور درشن کھوٹے کے خطوط پر لاگو کی گئی بی جے پی حکومت نے کسانوں کو اس اسکیم سے محروم کرنے کے لیے قوانین کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے، جس سے زیادہ تر کسان اس اسکیم سے باہر ہیں۔ جبکہ ماضی میں کانگریس کی کمل ناتھ حکومت نے ریاست سمیت ضلع کے کسی بھی کسان کے ساتھ امتیاز کیے بغیر قرض معافی اسکیم کا فائدہ سب کو یکساں طور پر دیا تھا۔ کانگریس لیڈر ترون بھیٹی نے کہا کہ شیوراج حکومت کی اس اسکیم میں کسانوں کی اصل رقم کو بھی سود کی معافی کے حساب سے شامل کیا جا رہا ہے، جو غلط ہے اور ایسا کرنے سے ضلع کے زیادہ تر کسانوں کو اس کا فائدہ نہیں ملے گا۔سکیم مثال کے طور پر، اگر ایک کسان کا قرض 1 لاکھ 50 ہزار ہے اور اس کا قرض سود کے ساتھ 2 لاکھ 1 ہزار بنتا ہے، تو وہ کسان اسکیم سے باہر ہو جائے گا۔ حقیقت میں، اگر ضلع کے زیادہ تر کسانوں کا قرض اصل اور سود سمیت 2 لاکھ روپے سے زیادہ ہے، تو انہیں اس دکھاوے کی اسکیم کا فائدہ نہیں ملے گا۔ جب سود معافی کی اسکیم شیوراج حکومت کے لیے لائی گئی ہے تو پھر اس میں اصل رقم کیوں شامل کی جا رہی ہے۔ اس سے صاف ہے کہ حکومت کسانوں کی سود معافی اسکیم کے نام پر دکھاوا کرنا چاہتی ہے۔ کانگریس لیڈر بھیٹی نے کہا کہ کمل ناتھ حکومت کی قرض معافی اسکیم کے مقابلے میں یہ اسکیم محض دکھاوا اور کسانوں کو دھوکہ دینے والی ہے۔ فی الحال، بی جے پی کی شیوراج حکومت ضلع میں 45 کروڑ روپے کے سود کی معافی کا دعوی کر رہی ہے، جبکہ کمل ناتھ حکومت نے قرض معافی اسکیم کے پہلے مرحلے میں ضلع کے 40 ہزار کسانوں کے 110 کروڑ روپے معاف کیے تھے، جب کہ دوسرے مرحلے میں، کمل ناتھ حکومت ضلع کے دیگر 52 ہزار کسانوں کے 175 کروڑ روپے معاف کرنے والی تھی، لیکن بی جے پی نے ایم ایل اے کی ہارس ٹریڈنگ کر کے کمل ناتھ حکومت کو گرا دیا۔ قومی بینکوں میں کھاتہ رکھنے والے کسانوں کو اس اسکیم سے کیوں باہر رکھا گیا، یہ سوال سمجھ سے بالاتر ہے۔اس اسکیم کے سرکاری ہونے کے باوجود شیوراج حکومت نے اس میں بھی کسانوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا اور بقایا 75 فیصد امدادی رقم کسانوں کو نہیں دی، جس کی وجہ سے کسانوں کو کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ کانگریس لیڈر بھیٹی نے کہا کہ بی جے پی کی شیوراج حکومت جو خود کو کسان دوست کہتی ہے، 2020 میں حکومت بنتے ہی کسانوں کے لیے سورج دھارا یوجنا اور انا پورنا یوجنا چلا رہی ہے، جس میں ایس سی-ایس ٹی کو مفت بیج اور اناج تقسیم کیا جاتا ہے۔ جی ہاں، وہ بھی بند کر دیے گئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی حکومت نے ہلدھر دیتی ہے اور ان تینوں اہم اسکیموں کے بند ہونے سے ضلع کے کسانوں کو تقریباً 4 کروڑ روپے کا نقصان سالانہ ہو رہا ہے۔

پہلوان بیٹیوں، منی پور تشدد، پلوامہ حملہ اور اڈانی مہا گھوٹالے پر وزیر اعظم خاموشی توڑیں: کانگریس

کانگریس درپن : بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، شیو کمار چورسیہ، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، پردیومن دوبے، شیو کمار، چورسیا، ٹنکو گری، وپن بہاری سنہا، کندن کمار، وشال کمار، محمد صمد، اشرف امام، سریندر مانجھی، روپیش چودھری، راہل چندراونشی، امر چندراونشی، ونود اپادھیائے، سوجیت کمار گپتا، راجیش اگروال وغیرہ نے دہلی میں کئی دنوں سے جنتر منتر پر دھرنے پر بیٹھی پہلوان بیٹیاں، منی پور میں پھیلی تشدد، پلوامہ حملے پر جموں و کشمیر کے سابق گورنر کا انکشاف، اور مہینوں سے اڈانی گروپ مہا گھوٹالے کی جے پی سی کے مطالبے پر خاموشی توڑنے کی اپیل وزیر اعظم سے کی ہے۔ قائدین نے کہا کہ ملک کی خواتین پہلوانوں کی طرف سے ریسلنگ فیڈریشن کے سابق صدر برج بھوشن شرن سنگھ کی گرفتاری کا مطالبہ ابھی تک سننے میں نہیں آ رہا ہے جبکہ محترم وزیر اعظم دن رات خواتین کو با اختیار بنانے کی باتیں کرتے ہیں لیکن اس معاملے پر کچھ نہیں ہوا۔ مہینوں سے جاری ہنگامہ آرائی کے بعد بھی کہا گیا۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ انتہائی تشویشناک اور سنگین تشویش کی بات ہے کہ وزیر اعظم نے منی پور تشدد میں سینکڑوں لوگوں کے قتل، آتش زنی، حملہ اور بدامنی کے بارے میں ابھی تک کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ جموں و کشمیر کے گورنر ستیہ پال ملک کی پلوامہ حملے پر سنسنی خیز بات کی وجہ سے اہل وطن کے ذہنوں میں طرح طرح کی باتیں جنم لے رہی ہیں، جس پر مرکزی حکومت کو بلا تاخیر جواب دینا چاہیے۔ سب سے اہم بات اڈانی واقعہ کی ہے، جس کے لیے کانگریس پارٹی کے معروف لیڈر راہل گاندھی نے جے پی سی جانچ کے مطالبے کے بارے میں پارلیمنٹ میں سخت بات کی تھی، اور اسی طرح کے نظریات کی تمام اپوزیشن جماعتوں نے کی ہے۔ وزیر اعظم نے مسلسل احتجاج کے بعد بھی اس سلسلے میں ایک لفظ بھی بولنا مناسب نہیں سمجھا۔ قائدین نے کہا کہ قوم پرستی اور مذہب پرستی کے بہکاوے میں آنے کے بجائے اب ملک کے عظیم عوام کرپشن، مہنگائی، بے روزگاری، گھپلوں اور ملک کے دیگر سنگین مسائل پر وزیر اعظم کی بات سننا چاہتے ہیں۔

کانگریس کی بڑی جیت، بدل دی ملک کی سیاست، بی جے پی کے لئے مشن ساؤتھ کے ساتھ 2024 بہت مشکل۔ انجینئر محی الدین خان

سے محبت کی ہے، وہ کانگریس کے لیے زندگی کی لکیر ہے جو بقا کی جنگ لڑ رہی ہے۔ کرناٹک میں 1985 سے حکومتیں بدلنے کی روایت ہے۔ یہاں کے لوگوں نے بھی تب سے اس روایت کو برقرار رکھا ہے۔ اگرچہ 1999 میں کانگریس کی حکومت تھی اور پھر 2004 میں، ایک معلق مینڈیٹ اور بی جے پی واحد سب سے بڑی پارٹی بننے کے باوجود، کانگریس جے ڈی ایس کے ساتھ حکومت بنا کر اقتدار کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔ اس بار بھی کرناٹک کے عوام نے تبدیلی کی روایت کے مطابق مینڈیٹ دیا ہے۔ انتخابی نتائج نے پہلی بار اپنے بل بوتے پر اکثریت حاصل کرنے کے بی جے پی کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیا ہے۔ اس کے ساتھ وہ ایک بڑی ریاست کے اقتدار سے بھی باہر پھینک دی گئی ہے۔ بھلے ہی بی جے پی کرناٹک میں 2007 سے برسر اقتدار آ رہی تھی لیکن یہاں کے عوام نے اسے کبھی مکمل اکثریت نہیں دی۔ اسے 2008 میں سب سے زیادہ 110 سیٹیں ملی تھیں۔ ملکی سیاست کروٹ لے رہی ہے۔ یہاں کے لیے نہ صرف کرناٹک کے نتائج اہم ہیں بلکہ یہ انتخاب ملک کی سیاست میں بھی ایک اہم موڑ ثابت ہو رہا ہے۔ کانگریس کے لیے نہ صرف کرناٹک کا نتیجہ اہم ہے، بلکہ 2024 میں بی جے پی کو شکست دینے کے لیے اپوزیشن اتحاد قائم کرنے کی جاری مہم کے نقطہ نظر سے بھی اہم ہے۔ اس کے برعکس یہ نتائج بی جے پی کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے جو پچھلے 9 سالوں سے الیکشن کے بعد الیکشن جیت رہی ہے۔ 1989 کے بعد کرناٹک میں کانگریس کی سب سے بڑی جیت ان پہلوؤں پر بات کرنے سے پہلے یہ سمجھ لیں

ہیں۔ دوسری طرف بی جے پی کو صرف 66 سیٹوں پر ہی مطمئن ہونا پڑا۔ علاقائی پارٹی جے ڈی ایس کو اس کے کھاتے میں صرف 19 سیٹیں ملی ہیں۔ پچھلی بار یعنی 2018 کے اسمبلی انتخابات کے مقابلے کانگریس کو 55 سیٹوں کا فائدہ ہوا ہے۔ وہیں بی جے پی کو 38 اور جے ڈی ایس کو 18 سیٹوں کا نقصان ہوا ہے۔ 1989 کے بعد کرناٹک میں کانگریس کی یہ سب سے بڑی جیت ہے۔ 1989 کے اسمبلی انتخابات میں ویریندر پاٹل کی قیادت میں کانگریس نے 178 سیٹیں جیتی تھیں۔ 1989 کے بعد کانگریس کی سب سے بڑی جیت 1999 کے اسمبلی انتخابات میں تھی جب اس نے ایس ایم کرشنا کی قیادت میں 132 سیٹوں کے ساتھ قطعی اکثریت حاصل کی۔ 2013 کے انتخابات میں کانگریس نے

چھلانگ لگائی ہے۔ پچھلی بار کے مقابلے اس بار کانگریس اور بی جے پی کے ووٹ شیئر میں بڑا فرق ہے۔ اس بار کانگریس کا ووٹ شیئر تقریباً 43 فیصد تک پہنچ گیا ہے، جب کہ بی جے پی کا ووٹ شیئر 36 فیصد ہے۔ یعنی دونوں کے ووٹ شیئر میں 7٪ کا فرق ہے۔ 2018 میں، کم سیٹیں ہونے کے باوجود، کانگریس کا ووٹ شیئر بی جے پی سے 79.1٪ زیادہ تھا۔ جے ڈی ایس کی بات کریں تو اس کا ووٹ شیئر 3.13 فیصد تھا جو کہ پچھلی بار سے 5 فیصد کم ہے۔ تاہم ووٹ شیئر کے لحاظ سے اس بار بی جے پی کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا ہے۔ پچھلی بار بی جے پی کو 36.36 فیصد ووٹ ملے تھے۔ لیکن کانگریس کے ووٹ شیئر میں پچھلی بار کے مقابلے تقریباً 5 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس بار کانگریس کی بڑی جیت کے پیچھے سب

اور بی جے پی کو 34 اور جے ڈی ایس کو 17 سیٹیں ملیں۔ دوسری طرف نیم شہری علاقوں میں کانگریس 26 میں سے 15 سیٹیں جیتنے میں کامیاب رہی اور بی جے پی نے 8 پر کامیابی حاصل کی۔ شہری علاقوں میں کانگریس کو 47 میں سے 23 اور بی جے پی کو 24 سیٹیں ملیں۔ کرناٹک میں جیت کے ساتھ اب ملک کی چار ریاستوں راجستھان، چھتیس گڑھ، ہماچل پردیش اور کرناٹک میں کانگریس کی اپنی حکومت ہوگی۔ اس میں بھی، اب تک کانگریس کے پاس ایسی کوئی ریاست نہیں تھی، جہاں 200 سے زیادہ اسمبلی سیٹیں ہوں۔ اب کرناٹک جیسی بڑی ریاست کا اقتدار حاصل کرنے کے بعد کانگریس ایک بار پھر پورے ملک میں اپنا عوامی بنیاد بڑھا سکتی ہے۔ پچھلے 9 سالوں میں جس طرح سے اسے دو لوک سبھا انتخابات اور کئی ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں شکست ہو رہی تھی، اس کی شبیہ عوام کے ساتھ ساتھ دیگر اپوزیشن پارٹیوں میں بھی اچھی نہیں تھی۔ کانگریس توقع کر سکتی ہے کہ کرناٹک کی جیت سے دیگر ریاستوں میں بھی مایوس کارکنوں کو جوش ملے گا۔ اس سے یہ پیغام بھی جائے گا کہ بی جے پی کو بڑے فرق سے شکست دی جا سکتی ہے۔ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کا اثر کرناٹک کی اتنی بڑی جیت میں راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کے ساتھ ساتھ کانگریس کی مثبت انتخابی مہم کو بھی اہمیت دی جانی چاہیے۔ سیاسی امور سے وابستہ زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا نے کرناٹک میں پارٹی کے لیے زبردست ماحول پیدا کیا تھا۔ اس کے بعد، بی جے پی کے برعکس، کانگریس نے اپنی

مہم میں ان مسائل پر توجہ مرکوز کی، جو وہ اقتدار حاصل کرنے کے بعد کرناٹک کے لوگوں کے لیے کرنے والی تھی۔ اس کے ساتھ ہی انتخابی مہم کے آخری 20 سے 25 دنوں میں بی جے پی کا سارا زور عوامی مسائل پر توجہ دینے کے بجائے کانگریس کو نشانہ بنانے پر رہا۔ جس طرح کے نتائج سامنے آئے ہیں اس سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کرناٹک کے عوام صرف اپنی روزمرہ کی ضروریات سے جڑے مسائل پر مرکوز رہے اور اسی نقطہ نظر سے مینڈیٹ دیا۔ کرناٹک میں اس جیت کے بعد کانگریس چاہے گی کہ جیت کا یہ سلسلہ اس سال ہونے والے دیگر ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں بھی جاری رہنا چاہیے۔اس سال راجستھان، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، تلنگانہ اور میزورم میں انتخابات ہونے ہیں۔ ان میں سے اس وقت راجستھان اور چھتیس گڑھ میں کانگریس برسر اقتدار ہے اور مدھیہ پردیش بی جے پی کے ساتھ ہے۔ تاہم، کرناٹک میں جیت سے خوش ہو کر، کانگریس کے ان تینوں ریاستوں میں کامیابی حاصل کرنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے تناظر میں اہم کرناٹک کے نتائج سے ملک کی سیاست بدل سکتی ہے۔ اب 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں صرف 11 مہینے باقی ہیں۔ بی جے پی کرناٹک اسمبلی انتخابات میں بھلے ہی ہار گئی ہو، لیکن لوک سبھا کے نقطہ نظر سے، یہ اب بھی ایک ایسی طاقت ہے، جسے شکست دینے کے لیے ایک مضبوط اپوزیشن یا اپوزیشن اتحاد کی ضرورت ہوگی۔ یا یوں کہہ لیں کہ پورے ملک میں ون ٹو ون فارمولے کے ذریعے ہی کانگریس سمیت تمام اپوزیشن مل کر بی جے پی کو چیلنج دے سکتے ہیں۔ اپوزیشن اتحاد کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔ تاہم اس کی قیادت کون کرے گا، کانگریس کی ابتر حالت کو دیکھ کر باقی اپوزیشن پارٹیاں کھلے عام کانگریس کی قیادت کو قبول کرنے سے کتراتی ہیں۔ لیکن کرناٹک میں کانگریس جس طرح سے کارکردگی دکھا رہی ہے، اس سے باقی اپوزیشن جماعتوں کے لیے یہ پیغام ہے کہ کانگریس کی قیادت کو قبول کیے بغیر اپوزیشن اتحاد کا کوئی مطلب نہیں رہ جائے گا۔ بی جے پی کا اقتدار جنوب کی 5 بڑی ریاستوں میں کہیں نہیں کرناٹک میں اقتدار کھونے کے بعد جنوبی ہند کی 5 بڑی ریاستوں سے اس کا صفایا ہو گیا ہے۔

ابلیس کا حکم ہے، اندھیرا اور اندھیرا دونوں قائم رہیں!

کانگریس درپن: کرناٹک اسمبلی انتخابات میں نہ صرف آر ایس ایس-بی جے پی کو شکست ہوئی ہے، بلکہ اڈانی-امبانی جیسے سرمایہ دار، جو ملک کی دولت لوٹ کر اپنی تجوریاں بھرنے کی کوشش کر رہے ہیں، بھی تنگ آ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے ٹی وی چینلوں کے ذریعے آر ایس ایس-بی جے پی کے ایجنڈے کو چلانے کے لیے دن رات جو پیسہ اور پسینہ بہایا تھا، اس ریاست میں پیدا ہونے والی کیچڑ میں پھولنے کے بجائے مکمل گل گیا۔ چونکہ مرکزی اقتدار پر قابض ماسٹر مائنڈز کو صورتحال کا پہلے سے اندازہ تھا اس لیے انہوں نے اتر پردیش کے بلدیاتی انتخابات بھی اسی دن کرانے اور پھر اسی دن نتائج کا اعلان کرنے کا انتظام کیا۔ کرناٹک اسمبلی انتخابات کے نتائج جیسے ہی دونوں کے انتخابی نتائج کا اعلان ہوا، گوڈی میڈیا نے کرناٹک اسمبلی جیسے اہم انتخابی نتائج پر بحث کو ایک طرف چھوڑ کر اتر پردیش کے بلدیاتی انتخابات میں بی جے پی کی کامیابی کے گیت گانا شروع کر دیا۔ جہاں محدود شہری علاقوں میں RSS-BJP کی اچھی گرفت کی وجہ سے حاصل ہونے والے نتائج کو زیادہ اہمیت دی گئی۔ پروپیگنڈہ مشینری کی سرگرمی یہیں ختم نہیں ہوئی، اسے حکم دیا گیا کہ وہ اپنی توجہ دھریندر شاستری کے بہار پروگرام پر مرکوز کرے، جو باگیشور بابا کے نام سے مشہور، منافقت کے نئے لیلا دھری

ہیں۔ جو غلام اپنے آقاؤں کے کہنے پر ناچتے تھے، کیمرے اور قلم اٹھا کر وہاں چلے گئے۔ دوسری طرف مذہب کے بہانے لوگوں کے عقیدے کا استحصال کرنے والے اس منافق کی آمد پر وہاں اس کی کٹھ پتلیاں متحرک ہو گئیں تاکہ بابا کے استقبال میں کوئی کوتاہی نہ ہو۔ چنانچہ وہ ایک گروہ کے ساتھ اس کے قدموں کی خدمت میں آرتی کرنے پہنچے۔ ان میں گری راج سنگھ، روی شنکر پرساد، اشونی چوبے، سمرت چودھری، رام کرپال یادو، وجے کمار سنہا وغیرہ کچھ نمایاں چہرے سامنے تخت پر بیٹھے بابا کی آرتی کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر صورتحال یہ ہے کہ عوامی مسائل کو سرے سے زیر بحث نہیں آنے دیا جانا چاہیے۔ اپوزیشن کو ذلیل و خوار کرتے رہنا ہے۔ لوگوں کو ان پر چھاپے مارنے، ضرورت پڑنے پر فسادات بھڑکانے، حتیٰ کہ مسلح افواج پر دہشت گردانہ حملے کرنے جیسی سرگرمیوں کے ذریعے ان کی ذمہ داریوں پر سوال اٹھانے سے روکتے ہوئے، لوگوں کو جھوٹی قوم پرستی اور ہندوتوا کی طرف مائل کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، جو کہ سراسر مضحکہ خیز اور محض جذباتی ہے۔ اصل کام باتوں میں الجھے رہنا رہا ہے۔ تاکہ اندھیرا اور اندھیرا غالب رہے۔

بی جے پی ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ کو بلا تاخیر گرفتار کیا جائے: ڈاکٹر ادت راج

نئی دہلی، 16 مئی، 2023 کانگریس درپن: ڈاکٹر ادت راج، قومی چیئرمین، غیر منظم کارکنان اور ملازمین کانگریس (کے کے سی) کی قیادت میں، سینکڑوں لیڈر اور کارکنان خواتین پہلوانوں کے استحصال کے خلاف جاری تحریک کی حمایت کے لیے آج تیسری بار جنتر منتر، نئی دہلی پہنچے۔ اس سے قبل 25 اپریل اور 2 مئی کو بھی ان کی حمایت میں سینکڑوں ساتھیوں کے ساتھ آئے تھے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے ملک کی خواتین پہلوان گزشتہ 24 دنوں سے یہاں احتجاج کر رہی ہیں۔ دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ دہلی پولیس نے تکنیکی ثبوت یا عینی گواہ نہ ملنے کے بہانے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کو گرفتار نہیں کیا۔ ان کے خلاف ایک نابالغ خاتون کھلاڑی کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے (پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسول آفنسز (پی او سی ایس او) ایکٹ کے تحت) اور ایک اور ایف آئی آر شکایت کنندگان کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے لیے درج کی گئی ہے۔ اس طرح کے سنگین الزامات پر ایف آئی آر درج کرنے کے بعد اسے فوری طور پر گرفتار کیا جانا چاہیے تھا، لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ سب جانتے ہیں کہ کوئی بھی مجرم عینی شاہدین کی موجودگی میں ایسے جرائم کا ارتکاب نہیں کرتا۔ 2014 میں بی جے پی خواتین پر بہت حملہ- اب کی بار مودی سرکار ※ کے نعرے کے ساتھ اقتدار میں آئی تھی، لیکن ان کی حکومت میں جب ملک کے لیے تمغے لانے والی خواتین محفوظ نہیں ہیں، تو اس کی حالت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے۔ عام خواتین کی.. بی جے پی لیڈروں پر زیادہ تر خواتین کے استحصال کا الزام ہے، لیکن مودی جی اور بی جے پی انہیں بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حال ہی میں ہریانہ کے وزیر کھیل سندیپ سنگھ پر بھی خاتون کوچ سے چھیڑ چھاڑ کا الزام لگا ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر کیلاش وجے ورگیہ نے حال ہی میں خواتین کے کپڑوں اور میک اپ کو لے کر ایک قابل اعتراض بیان دیا تھا۔ جس کی وجہ سے خواتین کے تئیں بی جے پی کی تنگ نظری ظاہر ہوتی ہے۔ دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے ان کا مزید کہنا تھا کہ بی جے پی خواتین پہلوانوں کی تحریک کو ذات پات کی تحریک بنانا چاہتی ہے، لیکن یہ تحریک خواتین کے احترام کی تحریک ہے، جب تک آپ کے مطالبات نہیں مانے جاتے دھرنے سے نہ اٹھیں۔ جب بی جے پی کو ووٹ لینا ہوتا ہے، ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، خواتین ہندو بن جاتی ہیں، لیکن جب وہ انصاف اور اقتدار میں حصہ لینا چاہتی ہیں تو وہ ذات پات کی طرف دیکھنے لگتی ہیں۔ دیگر سرکردہ لیڈران جیسے ونود پوار، پربل پرتاپ سنگھ، کرنل بجیندر سنگھ کھوکھر، چندر بھان، اتر سنگھ، تنویر تنور، ہرپال سنگھ بڈانیا، پنکج کپور، تاج الدین انصاری، جاوید، سنجے پرمار سینی، کنچن مشرا، بابولال، واحد بابا، امرت گل۔ خوشبو سریواستو، ہرپال سنگھ، کنیز فاطمہ، کنولجیت گل، تھانیور دیال، شیلیندر چوہان، کیروری مالا پرجاپتی، ہری داس پانڈے والمیکی، سنجے چوہان، سوجیت سنگھ، سنجیدہ ملک، سجن انڈا چھوئی، منگل سنگھ، نے بھی خطاب کیا۔

ضروری اطلاع

(کانگریس درپن) 30 مئی 2023 کو تالکٹورہ اسٹیڈیم، دہلی میں ہونے والے آل انڈیا کانگریس کمیٹی او بی سی ڈپارٹمنٹ کے قومی کنونشن کی تاریخ ملتوی کر دی گئی، یہ کنونشن جولائی کے پہلے ہفتے میں منعقد ہوگا، کنونشن کی نئی تاریخ کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ ح

انوراگ چندن بہار پردیش کانگریس کمیٹی پسماندہ انتہائی پسماندہ محکمہ کے صدر

چنپٹیا بلاک کے ڈمری مہاناواں گاؤں میں مفت میڈکل کیمپ کا انعقاد چنپاٹیا

مغربی چمپارن: کانگریس درپن : چنپاٹیا بلاک کے ڈمری مہاناوا گاؤں میں، جہاں سرکاری صحت کی خدمات صحیح طریقے سے چلائی نہیں جاتی ہیں، سماجی کارکن اور کانگریس کی حمایتی سمیکشا شرما کی کوششوں سے صحت کی جانچ کے لیے ایک روزہ مفت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کر وہاں کے لوگوں کے علاج کا اہتمام کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ دیہات میں فری میڈیکل کیمپ لگانا وقت کی ضرورت ہے۔ چنپتیا اسمبلی کے ڈمری مہاناوا گاؤں میں اتوار کو ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں 200 سے زیادہ لوگوں کا ہیلتھ

چیک اپ کیا گیا۔ اس کیمپ میں شوگر کی بیماری اور بلڈ پریشر چیک کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ پھیپھڑوں کا ٹیسٹ اور اس کا ڈاکٹر بھی دستیاب تھا۔ سمیکشا شرما ماضی میں بھی ایسے کیمپس کا انعقاد کرتی رہی ہیں اور مستقبل میں بھی ان کا انعقاد کرتی رہیں گی۔ ڈاکٹر ہمانشو شیکھر، کنسلٹنٹ فزیشن، ڈاکٹر دیپک سنگھ، رجنیش ٹھاکر (سماجی کارکن، مہاناوا) اور ٹیم نے کیمپ کی کامیابی میں نمایاں تعاون کیا۔ اس کیمپ میں تمام 40+ افراد نے اپنا بلڈ پریشر اور شوگر چیک کروایا۔ مریضوں کو مفت ادویات کی تقسیم کا بھی فائدہ حاصل ہوا۔ تحقیقات میں کئی خواتین اور بوڑھے افراد کمزوری کا شکار ہوئے، کئی نے غذائیت سے بھرپور خوراک نہ ملنے کی شکایت کی۔ "صرف چاول اور آٹا مفت میں ملنے سے غذائیت سے بھرپور خوراک نہیں ملتی اور حکومت کو یہ سمجھنا چاہیے، ہمارا علاقہ صحت کے حوالے سے بہت پیچھے ہے، حکومت کو عوام کے ساتھ ساتھ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اپنے گاؤں میں اس طرح کی خدمات پہنچانے کے قابل خوش قسمت محسوس کر رہا ہوں۔" مذکورہ بالا خیالات کا اظہار سمیکشا شرما، سماجی کارکن، چنپتیا اسمبلی، بہار نے کی۔

کرناٹک کی جیت کانگریس پارٹی کی نہیں نظریات کی جیت ہے: نورعالم شیخ

سیتامڑھی (کانگریس درپن) کرناٹک اسمبلی انتخابات میں کانگریس پارٹی کی شاندار جیت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، انڈین یوتھ کانگریس کمیٹی کے سابق نوجوان ضلع صدر، سیتامڑھی نور عالم شیخ نے اتوار کو ایک پریس کے ذریعہ کہا کہ یہ جیت صرف پارٹی کی جیت نہیں ہے بلکہ اس نظریہ کی جیت ہے جس کے ساتھ آج کے گاندھی نے عہد لیا تھا۔ ہندوستان کو متحد کرنے کا عزم کیا تھا، نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ کرناٹک میں مودی حکومت نے اپنی پوری جان لگا دی ہے۔ وزیراعظم کے عہدے کے وقار کو نظرانداز کرتے ہوئے کرناٹک کے عوام کو راہل گاندھی کی باتوں پر زیادہ اعتماد ہے اور کرناٹک نے ایک شخص پر خود کو آسانی سے چلانے کا فیصلہ کیا ہے اور وہ شخص یقینی طور پر کرناٹک میں چل رہی آر ایس ایس بجرنگ دل ہے۔ بی جے پی کا ڈرامہ ختم کریں اس سے نیا عروج ہوگا۔ کانگریس کارکنوں کو بہت بہت مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیسے کی طاقت کی بھوکی بی جے پی نے کرناٹک کے لوگوں کو زبردست شکست دی ہے۔ کانگریس کی منافقانہ جیت پر کرناٹک کے عوام اور کانگریس کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے نور عالم شیخ نے کہا کہ کرناٹک صرف ایک جھانکی ہے، چھتیس گڑھ، راجستھان، مدھیہ پردیش اور 2024 کا لوک سبھا کا انتخاب ابھی باقی ہے۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کا نعرہ بی جے پی کا محض جملہ بازی ہے: آشا راوت

(کانگریس درپن) ملک کی خواتین پہلوان بی جے پی ایم پی برج بھوشن شرما کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے مہیلا کانگریس کارکنوں کے ذریعہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ٹھری گڑھوال کو میمورنڈم سونپ کر بی جے پی رکن پارلیمنٹ برج بھوشن سنگھ کے خلاف دہلی کے جنتر منتر پر چلائی جا رہی ستیہ گرہ تحریک کی حمایت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر تھری گڑھوال مہیلا کانگریس کمیٹی کی صدر آسا راوت کی قیادت میں خواتین کلکٹریٹ واقع ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر پہنچیں۔ جہاں انہوں نے دہلی کے جنتر منتر پر خواتین پہلوانوں کے ذریعہ چلائی جا رہی ستیہ گرہ تحریک کی حمایت سے متعلق ایک میمورنڈم سونپا۔ میمورنڈم کے ذریعہ مہیلا کانگریس نے مطالبہ کیا کہ خواتین پہلوانوں کے ساتھ بدسلوکی کی منصفانہ جانچ ہونی چاہیے اور قصوروار بی جے پی ایم پی برج بھوشن سنگھ کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جانی چاہیے۔ اس موقع پر خواتین کانگریس کی ضلع صدر آشا راوت، ضلع کانگریس کمیٹی ٹھری گڑھوال کے صدر راکیش رانا، خواتین کانگریس کی ضلع جنرل سکریٹری انیتا راوت، جنرل سکریٹری سیما کھرولا، ضلع سکریٹری انیتا ساہ، نیما نیگی برہاسپتی بھٹ مینا پنڈیر، پرکاشی رانا، انیتا نیگی وغیرہ خواتین موجود تھیں۔

کانگریس لیڈر کے بیٹے کے قاتل کو جلد گرفتار کیا جائے: ڈاکٹر دھنجے شرما

کانگریس درپن: ارول ضلع کانگریس کمیٹی نے ارول شہر میں دن دہاڑے اینٹ بھٹہ چلانے والے مسٹر شیام کشور شرما کے قتل پر غم کا اظہار کیا اور قاتل کی جلد از جلد گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے ضلع صدر ڈاکٹر دھنجے شرما، خزانچی ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری، نائب صدر مسٹر کامیشور شرما، کانگریس کے سینئر لیڈر ارون کمار بھارتی، سنجے کمار سنہا نے آج کانگریس پارٹی کے سابق بلاک صدر سدرشن شرما سے ملاقات کی اور متاثرہ خاندان کو تسلی دی۔ اور واقعہ پر دکھ کا اظہار کیا۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ ارول شہر میں اس قسم کا واقعہ اب دن کی روشنی میں ہو رہا ہے، کانگریس لیڈروں نے پولس انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے میں قصورواروں کو گرفتار کیا جائے اور بے قصوروں کو پھنسایا نہ جائے، مزید ایسے واقعات رونما نہ ہوں، جس کے لیے پولیس انتظامیہ کو تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ پولیس کا گشت مزید تیز کیا جائے۔ واضح رہے کہ آنجہانی شیام کشور شرما کانگریس پارٹی کے ارول بلاک کے سابق صدر سدرشن شرما کے بیٹے تھے۔

حکومت نوجوانوں کی حالت زار پر جشن منا رہی ہے

کانگریس درپن: تباہی کو تہوار کی طرح پیش کرنے والی حکومت کبھی بھی عوام کی خیر خواہ نہیں ہو سکتی۔ ان کا ہر قدم مودی حکومت کی سرگرمیوں جیسا دکھاوا ہے۔ وزیراعظم اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی پوری کوشش کر سکتے ہیں لیکن عوام ان کی حقیقت جانتی ہے۔ مودی جی آج چند ہزار نوجوانوں کو تقرری نامہ بانٹ کر جس کا جشن منا رہے ہیں، ملک کے کروڑوں نوجوانوں کی حالت زار کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔عوام کو آج بھی وزیراعظم کا جملہ یاد ہے ہر سال دو کروڑ نوجوانوں کو روزگار ※۔ ملک کا مستقبل کہلانے والے نوجوانوں کی حالت آج قابل رحم ہے۔ روزگار کے خواہاں نوجوانوں پر لاٹھی چارج کیا جاتا ہے، ان پر توڑ پھوڑ کا الزام لگایا جاتا ہے۔ ملک کے باصلاحیت نوجوان جب اپنے حقوق کے لیے حکومت کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں تو انہیں غدار بھی کہا جاتا ہے۔ ایسے مشکل وقت میں نوجوان کہاں جائیں، اپنے دکھ اور مسائل کس سے بیان کریں۔ ملک کے سرکاری محکموں میں 30 لاکھ سے زائد آسامیاں خالی ہیں، ریلوے سے لے کر فوج تک ان آسامیوں پر بھرتیاں ہونی چاہئیں، لیکن حکومتی نااہلی کا خمیازہ ملک کے مستحق نوجوانوں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ نوکری کی خاطر نوجوان بہت زیادہ پڑھائی کرتے ہیں۔ وہ امتحان کی تیاری کرتے ہیں، لیکن ایک آسامی ہے جو نہیں آتی۔ یہاں تک کہ اگر کوئی آسامی آجاتی ہے تو امتحان کے انعقاد میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ برسوں کی محنت کے بعد جب وہ امتحانی مرکز پہنچے تو انہیں معلوم ہوا کہ پیپر لیک ہو گیا ہے۔آج ملک کے ایک تہائی نوجوانوں کے پاس نہ نوکری ہے، نہ ہنر، نہ تعلیم۔ یہ سب جتنا شرمناک ہے، اتنا ہی زیادہ تشویشناک ہے لیکن جشن منانے والی حکومت کو اس سے کیا لینا دینا۔ مودی جی، ملک کے عوام کروڑوں نوجوانوں کو ذہنی اور مالی طور پر معذور بنا کر اور ان کے خوابوں کو بے دردی سے کچل کر جشن منانے کے اصرار کے پیچھے پروپیگنڈے کو سمجھتے ہیں۔مودی جی، نوجوانوں کو بے وقوف سمجھنے کی آپ کو قیمت چکانی پڑے گی۔

کرناٹک انتخابات کے نتائج آنے کے بعد دکانداروں کے بیچ مٹھائیوں کی تقسیم

کانگریس درپن: کرناٹک اسمبلی انتخابات کے نتائج آنے کے بعد سڑک کے دکانداروں نے ریاستی کانگریس کے نائب صدر شری برجیندر پرساد سنگھ اور ریاستی سکریٹری بیبھو سنہا کا ہیرا پور میں سوامی وویکانند کے مجسمے کے سامنے استقبال کیا۔ اس موقع پر مسٹر برجیندر پرساد سنگھ نے سوامی وویکانند کے مجسمے پر پھول چڑھائے اور سڑک پر دکانداروں میں مٹھائیاں تقسیم کر کے سب کو مبارکباد دی۔ انہوں نے سڑکوں پر دکانداروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماچل پردیش کے بعد اب کرناٹک کے عوام نے بی جے پی کے ملک کو تقسیم کرنے کے نظریہ کو یکسر مسترد کر دیا ہے اور ملک کو یہ پیغام دیا ہے کہ یہ ملک مہاتما گاندھی اور نہرو کے نظریے پر چلے گا۔ گوڈسے اور ساورکر کا نظریہ نہیں۔ اب پورا جنوبی ہندوستان بی جے پی سے آزاد ہو گیا ہے اور آنے والے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کی مکمل اکثریت حاصل کرنے کی راہ ہموار کر دی ہے۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس سکریٹری بیبھو سنہا، آلوک راج، ٹاؤن وینڈنگ کمیٹی کے امیش کمار سمیت درجنوں فٹ پاتھ دکاندار موجود تھے۔ اس کے نتیجے میں کرناٹک کے عوام نے کانگریس پارٹی کو بھاری اکثریت سے جیتنے کا کام کیا ہے۔ مسٹر سنگھ، آنے والے انتخابات میں کانگریس چھتیس گڑھ، راجستھان اور مدھیہ پردیش میں کانگریس کا جھنڈا لہرائے گی اور جھارکھنڈ کی حکومت بنے گی۔ اگلے سال جھارکھنڈ میں ایک بار پھر مخلوط حکومت بنے گی۔

ذہن بھٹکانے اور خلفشار پیدا کرنے کی سیاست اب نہیں چلے گی: مسز پرینکا گاندھی واڈرا

20 لاکھ کسانوں میں سبزیوں کے بیج مفت تقسیم کیے جائیں گے۔ مضبوط کسان، خوش راجستھان

انڈین نیشنل کانگریس کے نظریہ کے تئیں ایک سرشار سپاہی اور محنتی رہنما شری راجیو ساتو کو ان کی برسی پر خراج عقیدت۔ مسٹر راجیو ساتو کا پرجوش کام کرنے کا انداز، ان کی کارکردگی اور نوجوانوں کے جوش وخروش سے بھرے خیالات ہم سب کو ہمیشہ متاثر کرتے رہیں گے۔ راہول گاندھی

گرین اسٹیٹ خواب نہیں حقیقت ہے۔چھتیس گڑھ میں 10 چھوٹے ہائیڈرو پاور، 8 بایوماس اور 38 سولر پاور پلانٹس کی منظوری 1600 میگاواٹ بجلی پیدا کی جائے گی۔

کرناٹک نے محبت کی دکان کا دروازہ کھول دیا ہے۔اب اس کی خوشبو پورے ہندوستان میں پھیلے گی۔

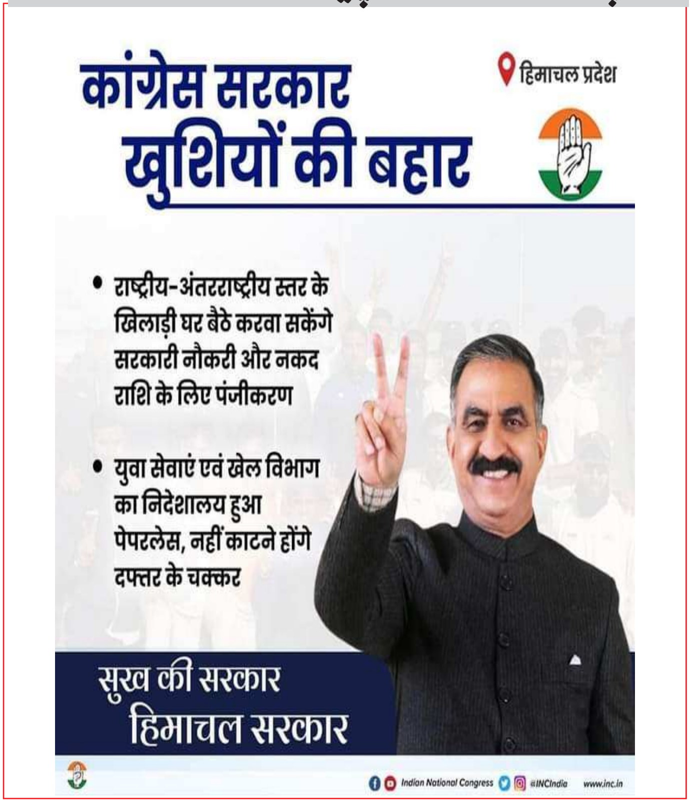

ہماچل پردیش کانگریس حکومت کا مطلب خوشی کی بہار۔قومی، بین الاقوامی سطح کے کھلاڑی گھر بیٹھے سرکاری ملازمت اور نقد رقم کے لیے اندراج کر سکیں گے۔ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اور اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ پیپرلیس ہوگیا۔خوشی کی حکومت، ہماچل کی حکومت

اتر پردیش کے سابق وزیر اور پورواانچل کے بزرگ رہنما پنڈت ہری شنکر تیواری کے انتقال کی افسوسناک خبر موصول ہوئی۔ خدا مرحوم کی روح کو سکون عطا کرے۔ سوگوار خاندان کے ارکان اور حامیوں سے میری گہری تعزیت۔ خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ مسز پریانکا گاندھی واڈرا

ہندوستانی تاریخ کے مشہور جنگجو، ویر شرومنی سمراٹ پرتھوی راج چوہان، جو بہادری کے نشان ہیں، ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ آپ کی بہادری کی داستانیں اہل وطن کو ہمیشہ متاثر کرتی رہیں گی۔

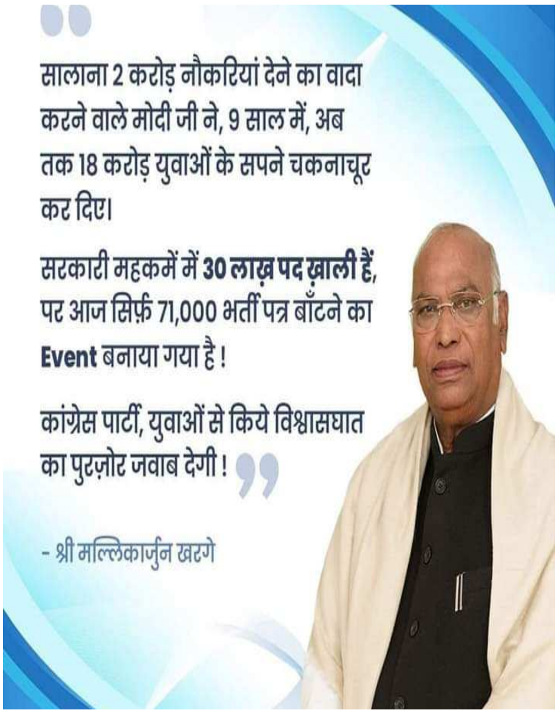

لاکھ آسامیاں خالی ہیں، صرف چند ہزار اپائنٹمنٹ لیٹر" پی ایم مودی کو صرف 71000 اپائنٹمنٹ لیٹر بانٹ کر نوجوانوں کو گمراہ کرنا بند کرنا چاہئے۔ کیوں کہ پی ایم مودی نے نوجوانوں کو ہر سال 2 کروڑ نوکریوں کا وعدہ کیا تھا؟

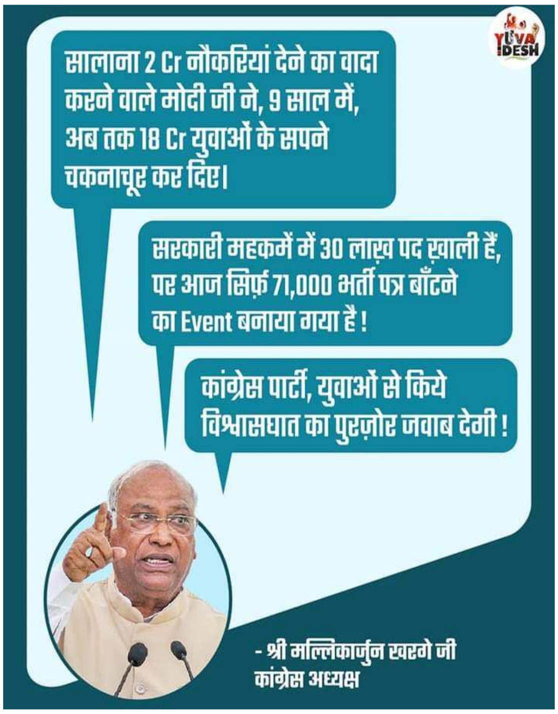

سالانہ 2 کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کرنے والے مودی جی نے، 9 سالوں میں، اب تک 18 کروڑ نوجوانوں کے سپنے چکنا چور کر دئے۔ سرکاری محکموں میں 30 لاکھ آسامیاں خالی ہیں، لیکن آج صرف 71 ہزار بھرتی کے خطوط تقسیم کرنے کے لیے تقریب کا انعقاد کیا گیا! نوجوانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کا کانگریس پارٹی دے گی منہ توڑ جواب! مسٹر ملیکارجن کھرگے۔ کانگریس کے صدر